## ایم کیوایم اورالطاف حسین ہی ملک اورعوام کو21ویں صدی کے اصل تقاضوں سے ہم آہنگ کریں گے،ڈاکٹر فاروق ستار

## کتاب کا دیباچہ پاک وامریکہ تعلقات میں استحکام کی جانب ایک کوشش ہے،پروفیسر میتھیو کک

## الطاف حسین کے پاس فکر وفلسفہ اورذہن آتا ہے جو پاکستان کی تعمیروترقی کیلئے ضروری ہے،پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم

## غلاموں کی بادشاہی ختم ہورہی ہے اب خاک نشینوں کی تخت نشینی کا وقت قریب آگیا ہے،محمود شام

## الطاف حسین برصغیر کی تاریخ ساز شخصیات کی فہرست میں شامل ہوگئے،آغا مسعود

## الطاف حسین کی کتاب ایک آدمی کے اپنے اصولوں،تحریک سے وعدوں،ہمت،جدوجہد،لگن اورمظلوموں کی دادرسی کی مسلسل اوربہترین کہانی ہے،ڈائریکٹر آکسفورڈ یونیورسٹی پریس امینہ سعید

## ہندوستان سے آنے والے ہی دراصل نوزائیدہ مملکت کی تعمیروترقی کے مرکزی کردار ہیں،کنورخالد یونس

## الطاف حسین پرلکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگریزی ترجمے کی تقریب رونمائی سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔16،جولائی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین پرلکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگریزی ترجمے "MY LIFE'S JOURNEY" کی تقریب رونمائی میں مقررین نے قرار دیا ہے کہ ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین حقیقت پسندی اور عملی جدوجہد کا بے مثال نمونہ ہیں جو پاکستانی سیاست کے حال پر اپنے فکر وفلسفہ اورنظریات سے مضبوط گرفت اور مستقبل کیلئے بہترین لائحہ عمل رکھتے ہیں ۔مقررین نے کہا کہ الطاف حسین کے نظریے اورفکر وفلسفہ پر اعتماد کیا جاسکتا ہے اور یہ وہ خصوصیات ہیں جو کسی بھی ملک کی باگ دوڑ چلانے اوراس کی تعمیروترقی کیلئے نہایت ضروری ہوتی ہیں ۔تقریب رونمائی سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار،مہمان خصوصی پروفیسر میتھیو کک، شیخ الجامعہ کراچی پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی،معروف صحافی محمود شام،آغا مسعود،آکسفورڈ یونیورسٹی کی امینہ سعید نے خطاب کیا جبکہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنورخالد یونس نے خطبہ استقبالیہ دیا۔ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب میں کہا کہ الطاف حسین عزم وحوصلہ،لگن اورعملی جدوجہد کا دوسرا نام ہے جس نے آگ کے دریاؤں کو بھی پار کیا لیکن اپنی جدوجہد کا سلسلہ منقطع نہیں کیا وہ ایک عہد ساز زندہ شخصیت ہیں ۔انھوں نے کہا کہ یہ کتاب 22 سال کے عرصے کے دوران ایم کیوایم اوراس کے رہنما کو پیش آنیوالے چیلنجز کا خلاصہ ہے یہی وہ عرصہ تھا جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کو آج عظیم سیاسی جماعت کا درجہ حاصل ہوا۔اس موقع پر ڈاکٹر فاروق ستار نے الطاف حسین اوررابطہ کمیٹی کی جانب سے تقریب میں شریک تمام مہمانان کا خصوصی شکریہ ادا کیا ،انھوں نے اس موقع پر کہا کہ اس کتاب کی اشاعت کے بعد ہم تمام لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ 1988 سے 2011ء کے دوران ایم کیوایم اورالطاف حسین کے کردار پر ایک اورکتاب لکھنے میں ہماری معاونت کریں ۔انہوں نے کہا کہ جس طرح پاکستان کے قیام کے وقت یہ کہا گیا تھا کہ پاکستان زیادہ عرصہ قائم نہیں رہ سکتا لیکن الحمدللہ پاکستان آج بھی قائم ودائم ہے اس طرح ایم کیوایم کے بارے میں بھی جاگیرداروں اورسرمایہ داروں نے یہی کہا تھا کہ یہ تنظیم زیادہ عرصہ نہیں چلے گی۔لیکن آج 33 سال کے بعد بھی ایم کیوایم نہ صرف قائم ہے بلکہ اپنی آب وتاب سے اس ملک کی اہم ترین سیاسی جماعت کی حیثیت سے ان جاگیرداروں کے سامنے ہے، انھوں نے کہا کہ ایم کیوایم اورالطاف حسین ہی اس ملک اوراس کے عوام کو 21ویں صدی کے اصل تقاضوں سے ہم آہنگ کریں گے ۔اس تحریک کو جاگیرداروں،وڈیروں،دہشت گردوں،مذہبی انتہاء پسندوں اورمختلف طریقوں سے کچلنے کی کوشش کی جاتی رہی ۔اب ہمیں فرسودہ نظام سے بغاوت کرنا ہوگی اوراس نظام کو تبدیل کرنا ہوگا اورالطاف حسین نے یہ ثابت کیا ہے اور یہ ناممکن بات نہیں ہے آئندہ انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ ملک کی سب سے بڑی جماعت ابھر کر سامنے آئے گی ۔انھون نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے کبھی کوئی الیکشن لڑا، نہ ہی ان کے عزیز واقارب نے اس میں حصہ لیا اور یہ موروثی سیاست کی مخالفت کا ثبوت ہے ۔الطاف حسین نے ہمیشہ اختیارات کا سرچشمہ صرف عوام کو ہی سمجھا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اگر 98 فیصد عوام اپنی طاقت کو سمجھ کر جدوجہد کا آغاز کریں تو وہ وقت دورنہیں کہ جب اقتدار کے ایوانوں سے دوفیصد حکمراں طبقہ اوران کے رہنماؤں کی تصاویر غائب ہوجائیں گی ۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین اس حقیقت کو جانتے ہیں کہ ملک کا اصل مستقبل نوجوان ہیں اورانہی کے کاندھوں پر مستقبل کی ذمہ داری ہے،الطاف حسین نے اپنے اس فلسفہ کا عملی ثبوت میئر کراچی کی صورت میں،گورنر سندھ کی صورت میں اور ناظم کراچی کی صورت میں نوجوان قیادت کو اہم ترین ذمہ داریاں سونپ کر دیا اوردنیا نے دیکھا اس نوجوان قیادت نے کس طرح اپنی لگن،جذبے اورانتھک محنت سے کراچی کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کیا۔تقریب کے مہمان خصوصی اورکتاب کا دیباچہ لکھنے والے نارتھ کیرولینا سینٹرل یونیورسٹی امریکہ کے پروفیسر میتھیو کک نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں

اس وقت بہت حیران ہوا جب آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے مجھے ایم کیوایم کے قائد کی کتاب کا دیباچہ لکھنے کی دعوت دی، میری پاکستان کے سیاسی، اقتصادی حالات پر خصوصی دلچسپی رہی ہے اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ اس وقت پاکستان اور امریکہ کے درمیان اعتماد کا فقدان ہے اعتماد کی کمی کا اظہار حالیہ ہونیوالے امریکی سروے میں بھی سامنے آیا جس کے تحت 24 فیصد امریکی پاکستانیوں کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں اور صرف 12 فیصد کا خیال ہے کہ پاکستان امریکا کا اتحادی ہے۔ پروفیسر میتھیو نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد کا یہ فقدان حکومتوں تک محدود نہیں بلکہ مختلف اداروں کے درمیان تک پھیل چکا ہے اور اب تو صورتحال اس حد تک ہوچکی ہے کہ نہ صرف فوجی بلکہ تعلیمی مدوں میں دی جانیوالی امداد اور معاونت تک امریکا کی جانب سے معطل کی جاچکی ہیں۔ پروفیسر میتھیو کا کہنا تھا کہ میں نے کبھی حکومتوں پر اعتماد نہیں کیا بلکہ میرا اعتماد ہمیشہ عوام پر ہوتا ہے مجھے امید ہے کہ ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی اس کتاب کا دیباچہ لکھنے سے کم ازکم پاک وامریکہ تعلقات میں مثبت پیش رفت اور اعتماد کے مستحکم ہونے میں مدد ملے گی اگرچہ یہ میرے چند الفاظ ہیں لیکن دوممالک کے درمیان بہتر تعلقات کیلئے یہ ایک کوشش ہے۔ وائس چانسلر جامعہ کراچی پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی نے کہا کہ الطاف حسین کے پاس ہمیں فکر وفلسفہ اور وہ ذہن نظر آتا ہے جو نہ صرف ان کے کارکنان کے اعتماد بلکہ پاکستان کی تعمیر وترقی کیلئے ضروری ہے، ان کے نظریہ پر اعتماد کیا جاسکتا ہے، الطاف حسین کی قائدانہ صلاحیتوں کا سب سے مثبت پہلو یہ ہے کہ ان کے پاس ویژن اور آئیڈیاز ہیں جس کے تحت کسی بھی ملک کی باگ دوڑ چلائی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ الطاف حسین جیسی رہنما شخصیت نے جامعہ کراچی سے تعلیم حاصل کی مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں الطاف حسین کو ابتداء سے جانتا ہوں ان کی جدوجہد مسلسل اور لگن کو آنکھوں سے دیکھا ہے انھوں نے کہا کہ پاکستان میں سیاسی رہنماؤں میں کتابیں لکھنے کا رواج نہیں صرف چند لوگ ایسے ہیں جن میں الطاف حسین کا نام قابل ذکر ہے۔معروف سینئر صحافی اور ادیب محمود شام نے اپنے خطاب کا آغاز اپنے مخصوص شاعرانہ انداز کو نثر میں ڈھالتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ تاریخ کا وقت آگے بڑھ رہا ہے ہم جغرافیہ کے پجاری بنے ہوئے ہیں یہ مشن کس نے سونپا ہمیں معلوم نہیں یہ نسل درنسل بیگار کرتے رہے ہیں اس کے صلے میں انہیں مراعات، امامت اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں ان کی عمریں بڑھ رہی ہیں اور دماغ سکڑ رہے ہیں یہ بولتے ہیں سننے والا کوئی نہیں ان کی صدائیں کانوں میں واپس اور دعائیں راستے سے پلٹ آتی ہیں اب ان غلاموں کی بادشاہی ختم ہورہی ہے ،خاک نشینوں کی تخت نشینی کا وقت ہے وہ بھی انقلاب کا نام لے رہے ہیں جنہیں انقلاب کا سیلاب بہا کرلے جائے گا۔انہوں نے کہا کہ قومی سیاسی جماعتیں دریاؤں کی صورت ہوتی ہیں جس میں آس پاس کی ندیاں ملتی رہتی ہیں اور زمینوں کو سیراب کرتی رہتی ہیں۔آج جس تنظیم اور اس کے رہنما کی بات ہورہی ہے یہ دریا کی مانند ہے جس کے رخ کئی مرتبہ موڑنے کی کوشش کی گئی اس میں پانی کی جگہ خون بھی بہا لیکن اس دریا نے اپنی روانی نہیں روکی اب اس دریا میں چھوٹی چھوٹی ندیاں شامل ہورہی ہیں اس دریا نے دوسرے دریاؤں کو روانی کا سلیقہ سکھایا ہے۔انہوں نے کہا کہ نئے نئے چہرے لاکر کیسے پانی کو تازہ رکھا جاتا ہے یہ صرف الطاف حسین نے ہی سکھایا ہے اس تحریک کے قائد کو بہت سے پردوں اور دیواروں کے پیچھے دیکھنے اور سوچوں سے آگے فکر کرنے پر ملکہ حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ نادار، غریب، مستحق طبقے کے مسائل کے اوپر بھرپور توجہ سمیت بہت سے ایسے عوامل ہیں جن کی بنیاد پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کو ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں کے قائدین کے مقابلے میں زیادہ عوامی پذیرائی حاصل ہے۔سینئر صحافی اور تجزیہ نگار آغا مسعود نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان میں مراعات یافتہ طبقے کے ستائے مظلوم طبقے کی واحد نمائندہ جماعت کے قائد الطاف حسین نے اپنی جدوجہد اور فکر وفلسفے کی بناء پر بہت کم عرصے میں نہ صرف ملک گیر شہرت حاصل کی بلکہ وہ برصغیر کی تاریخ ساز شخصیات کی فہرست میں بھی شامل ہوگئے ہیں۔الطاف حسین نے اس ملک کے جاگیردار، وڈیرے اور سرمایہ دار طبقہ کو نہ صرف چیلنج کیا بلکہ فرسودہ نظام کے خلاف آواز بھی اٹھائی اور 98 فیصد مظلوم وغریب ومتوسط طبقے کی نمائندگی کو ملک کے ایوانوں تک پہنچایا۔اس موقع پر آغا مسعود نے اے پی ایم ایس او سے شروع ہونیوالی تحریک اور اس کے متحدہ قومی موومنٹ بننے تک کے دشوار اور انتہائی خطرناک مراحل کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے قائد تحریک الطاف حسین کی لگن اور جدوجہد پر ان کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین بھی پیش کیا۔آکسفورڈ یونیورسٹی پریس کی ڈائریکٹر امینہ سعید نے کہا کہ الطاف حسین کی کتاب حقیقت سے بھرپور ہے جس میں سیدے سادھے طریقے سے سچ کو بیان کیا گیا اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح مہاجر طبقے کو استحصال کا نشانہ بنایا گیا اس میں کیا عوامل اور عناصر شامل تھے۔اس کتاب میں جدوجہدِ مسلسل کا بڑی فصاحت کے ساتھ ذکر ہے، اس کتاب میں ایم کیوایم کی تشکیل، اس کے سفر کے حال اور مستقبل سے الطاف حسین نے بڑے واضح انداز میں ذکر کیا ہے، الطاف حسین پاکستانی سیاست کے ایک منفرد رہنما ہیں یہ کتاب ایک آدمی کے اپنے اصولوں، تحریک سے وعدوں، ہمت، جدوجہد اور مظلوموں کی دادرسی کی مسلسل لگن کی بہترین کہانی ہے جس کا نام الطاف حسین ہے۔ہم نے اس کتاب کو بہترین کاغذ اور اسٹائل میں شائع کرنے کی کوشش کی ہے۔قبل ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی رکن کنور خالد یونس نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں مہمانان گرامی اور مہمان خصوصی پروفیسر میتھیو کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج وہ اس 2 کروڑ آبادی والے شہر میں ان کی آمد پر متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہیں، یہ وہ شہر ہے جس میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کے آباؤاجداد نے ہندوستان سے ہجرت کرکے اس ویران شہر کو نہ صرف آباد کیا بلکہ دنیا کے نقشے پر معاشی واقتصادی لحاظ سے نمایاں حیثیت دی۔انہوں نے کہا کہ مہاجرین کہلانے والے ان افراد کے آباؤاجداد وہ تھے جو اپنی زمین جائیداد اور دولت صرف اس ملک کی خاطر چھوڑ کر آئے اور یہاں آکر اس نوزائیدہ ملک کے خالی خزانے کو نہ صرف بھرا بلکہ اس ملک کو آگے بڑھنے اور ترقی کے راستے پر گامزن کرنے میں معاونت فراہم کی۔

## متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ کی تقریب رونمائی ہفتے کے روز کراچی کے مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)، 16 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey کی تقریب رونمائی ہفتے کے روز کراچی کے مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر میتھیو کک Prof Mathew A.Cook تھے۔تقریب میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں شعرائے ،کرام، ادیب، دانشور، کالم نگاروں، سینئر صحافی، تجزیہ نگار، اینکر پرسن، ڈاکٹرز انجنیئر ز، وکلاء، بزنس مین، سینئر سیاستداں، سماجی تنظیموں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور عمائدین شہر کے علاوہ مختلف ممالک کے سفارتکار، ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون، حق پرست وزراء، سینٹرز، مشیران ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب کے سلسلے میں مقامی ہوٹل میں اسٹیج پر ایک بڑی سکرین آویزاں کی گئی تھی۔جس پر Launching Ceremony Of the Book My Life's Jounery Altaf Hussain جلی حروفوں میں تحریر تھا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تحریکی جدوجہد پر مبنی مختلف تصاویری اسکیچ بھی بنے ہوئے تھے۔تقریب میں شرکائے محفل کے بیٹھنے کیلئے کرسیوں اور صوفوں کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔اس موقع پر ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعے تقریب کی کاروائی دکھائی جاتی رہی جبکہ لایو اسٹریم کے ذریعے تقریب کی کاروائی انٹرنیٹ پر ایم کیوایم کی ویب سائٹ www.allaboutmqm.org/www.mqm.org/live براہ راست کی گئی۔تقریب سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار و دیگر مہمانانِ گرامی نے اظہار خیال کیا۔تقریب کی کاروائی کا آغاز ٹھیک 6 بجکر 10 منٹ پر تلاوت قرآن پاک سے ہوا تلاوت قرآن کے فرائض ڈاکٹر جمیل راٹھور نے انجام دیئے جبکہ تقریب میں نظامت کے فرائض معروف کمپیئر سدرہ اقبال نے انجام دیئے۔معزز مہمانوں کی تقریب میں آمد پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و دیگر اراکین رابطہ کمیٹی نے داخلی راستوں ان کا پرتپاک استقبال کیا اور ان کی نشستوں تک رہنمائی کی۔

## کتاب ''میرا سفر زندگی'' کی تقریب رونمائی میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں شعرائے ،کرام، ادیب، دانشور، کالم نگاروں، سینئر صحافی، تجزیہ نگار، اینکر پرسن، ڈاکٹرز انجنیئر ز، وکلاء، بزنس مین، سینئر سیاستداں، صنعتکار، کھلاڑی، سماجی تنظیموں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور عمائدین شہر کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون اور مختلف ممالک کے سفارتکار کی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)، 16 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey کی تقریب رونمائی کے مہمان خصوصی پروفیسر میتھیو کک Prof Mathew A.Cook تھے۔جبکہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شعرائے ،کرام، ادیب، دانشور، کالم نگاروں، سینئر صحافی، تجزیہ نگار، اینکر پرسن، ڈاکٹرز انجنیئر ز، وکلاء، بزنس مین، سینئر سیاستداں، صنعتکار، کھلاڑی، سماجی تنظیموں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات اور عمائدین شہر کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون اور مختلف ممالک کے سفارتکار بھی موجود تھے۔جن میں سینئر سیاستداں الٰہی بخش سومرو، جاوید جبار، جام معشوق علی، جام کرم علی خان، سینئر صحافی محمود شام، آغا مقصود، یوسف خان، عقیل کریم ڈینڈی، علمائے کرام، مولانا تنویر الحق تھانوی، علامہ عون نقوی، مولانا اسد تھانوی، علامہ عباس کمیلی، ریٹائرڈ جسٹس محمد غوث، سابق چیف جسٹس سعید الزماں صدیقی، ریٹائرڈ جسٹس قاضی خالد، ریٹائرڈ جسٹس منیب احمد خان، پروفیسر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی، معروف ڈرامہ نگار، فاطمہ ثریا بجیا، حسن جہانگیر، انور اقبال، آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے صدر احمد شاہ ڈاکٹر فرمان فتح پوری پروفیسر ساحر انصاری، مشہور بزنس مین کیپٹن معیز، خالد تواب، میاں زاہد حسین، فرحان الرحمان، انجم نثار، ڈاکٹر صبیح، شاہد صدیقی، احتشام الدین، سید شفیق نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

## قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے حوالے سے ایم کیو ام شعبہ اطلاعات کی جانب سے ویب سائٹ کا اجراء

کراچی (اسٹاف رپورٹر)،16 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey کے حوالے سے ایم کیو ام شعبہ اطلاعات کی جانب سے ویب سائٹ کا بھی اجراء کیا گیا ہے جس میں اس کتاب کے انگلش ورژن کو انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کیا گیا ہے۔اس کتاب کا مطالعہ ویب سائٹ پر بھی کیا جا سکتا ہے۔

## قائد تحریک جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey کی رونمائی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)،16 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey کی رونمائی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے کی پروفیسر میتھیو کک Prof Mathew A.Cook فیتہ کاٹا اور محترمہ سائرہ خاتون کو کتاب پیش کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی اور امینہ سعید بھی موجود تھیں۔

## قائد تحریک جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey بھاری تعداد میں فروخت ہوئیں اس سلسلے میں مقامی ہوٹل کے ہال میں ایک خصوصی اسٹال قائم کیا گیا تھا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)،16 جولائی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت پر لکھی گئی کتاب ''میرا سفر زندگی'' کے انگلش ترجمہ My Life's Journey بھاری تعداد میں فروخت ہوئیں اس سلسلے میں مقامی ہوٹل کے ہال میں ایک خصوصی اسٹال قائم کیا گیا تھا جس میں مہمانوں نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور بڑی تعداد میں کتاب خریدی۔

☆☆☆☆☆